[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called the Pakistan Penal Code (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 279, Act XLV of 1860.**— In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), in section 279, the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that in case the above crime or any part of such crime is committed by underage driver then the guardian, father or owner of that vehicle shall be punished as per the following categories of that underage driver;

(a) Imprisonment of either description for a term which may extend to three years or with fine which may extend to "fifty thousand rupees", or with both in case the age of driver is above seventeen years but below eighteen.

(b) Imprisonment of either description for a term which may extend to four years or with fine which may extend to one "hundred thousand rupees", or with both in case the age of driver is between fifteen to sixteen years but below seventeen;

(c) Imprisonment of either description for a term which may extend to five years or with fine which may extend to "two hundred thousand rupees", or with both in case the age of driver is between thirteen to fourteen years but below fifteen;

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

A number of factors compromised road safety leading to tragic accidents. They include speeding, poor vehicle and road condition, driving under the influence of alcohol and drugs, not wearing safety belts, unlicensed underage drivers, etc. According to Global statistics and Research over 30 years reports that young drivers are five to ten times more likely to crash. The report by the International Association of Traffic & Safety Sciences(IATS) also analyzed relationship between age category and risk of serious injuries, clearly establishing the incident to be much higher for juvenile (aged between 12 and 18 years). While the minimum age for obtaining a driving licence in Pakistan is 18 years, this regulation is commonly abused. Often young boys are seen driving motorbikes and cars, sometimes engaging in hazardous one-wheeling and unauthorized racing.Media often reports tragic news whereby precious young lives are lost due to underage driving. Other situations validating juvenile driving is ironically driven by adults at home. Keys to the vehicle are handed to the younger one as a token of love and pride, while sometimes under the pretext of a helping hand, a young kid is asked to fetch groceries from a corner store. Whatever the pretext may be, it is giving control in the hands of

young children who would most often underestimate the perils of underage driving. Pakistan, being a Lower Middle Income Country (LMIC) with 60% of its population being youth, is likely to experience an increase in the number of juvenile drivers. We must be better equipped to curb underlying causes leading to underage driving. Huge responsibility rests with parents to draw safety boundaries and educate their children on being socially responsible. Since underage driving have implications for others on the road, road safety rules must be strictly enforced *challans* issued and parents required to give indemnity bonds. These measures have been incidental and have not proved to be successful in curbing the issue. The issue seems to have been overlooked.

2. Keeping in view of the grimness of this issue and the need to eliminate it completely strict punishments and penalties are required under the laws. The Bill has been designed to achieve the aforementioned purpose.

Sd/-
RAI MUHAMMAD MURTAZA IQBAL
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ [illegible]]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۲۷۹ کی ترمیم:۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، بعد ازیں مجموعہ تعزیرات میں حوالہ دیا گیا، دفعہ ۲۷۹ کے بعد، حسب ذیل تصریح شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ کم عمر ڈرائیور کی جانب سے مذکورہ جرم یا مذکورہ جرم کے کسی حصہ کا ارتکاب کرنے کی صورت میں کم عمر ڈرائیور کے گارڈین یا والد یا گاڑی کے مالک کو عمر کی حسب ذیل حدود کے مطابق سزا دی جائے گی؛

(الف) ڈرائیور کی عمر ۱۷ سال سے زائد لیکن اٹھارہ سال سے کم ہونے کی صورت میں سزائے قید جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا پچاس ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں؛

(ب) ڈرائیور کی عمر ۱۵ تا ۱۶ سال کے درمیان لیکن ۱۷ سال سے کم ہونے کی صورت میں سزائے قید جو چار سال تک ہو سکتی ہے یا ۱۰۰،۰۰۰ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں؛

(ج) ڈرائیور کی عمر ۱۳ تا ۱۴ سال کے درمیان لیکن ۱۵ سال سے کم ہونے کی صورت میں سزائے قید جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا ۲۰۰،۰۰۰ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں؛

بیان اغراض و وجوہ

سڑک کی حفاظت کو نظر انداز کرنے کے متعدد عوامل المناک اعداد و شمار پر منتج ہوتے ہیں۔ ان عوامل میں سپیڈ، ناقص گاڑی، سڑک کی حالت، الکحل اور ڈرگز کے زیر اثر ڈرائیونگ، حفاظتی بیلٹ کا نہ پہننا، کم عمر غیر لائسنس یافتہ افراد کا ڈرائیونگ کرنا شامل ہیں۔ ۳۰ سالوں سے زائد عرصہ پر محیط عالمی اعداد و شمار اور تحقیق کے مطابق کہ کم سن ڈرائیور پانچ سے دس بار تقریباً حادثہ کا شکار ہوتے ہیں۔ جبکہ پورے ملک میں کوئی اعداد و شمار دستیاب نہیں کہ کتنے حادثات کم عمر ڈرائیوروں کی وجہ سے ہوتے ہیں، میڈیا رپورٹس اور مقامی تحقیق سے اس تعداد کا بہت زیادہ ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ٹریفک سیفٹی سائنسز (آئی اے ٹی ایس) کی جانب سے رپورٹ میں عمر کی حد اور شدید زخموں کا خطرہ کے مابین تعلق کا بھی تجزیہ کیا گیا، جس میں واضح طور پر کم سن بچے (۱۲ تا ۱۸ سال کے درمیان) کے لئے حادثات کے ہونے کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جبکہ پاکستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے

حصول کے لئے کم از کم عمر ۱۸ سال ہے، اس ضابطہ کا عموماً غلط استعمال کیا جاتا ہے۔ اکثر نوجوان لڑکے موٹر بائیکس اور کار چلاتے دیکھے جاتے ہیں، بعض اوقات وہ مضرت رساں صورتحال ون ویلنگ اور غیر مجاز ریسنگ میں مصروف پائے جاتے ہیں۔ نوجوان لڑکوں کا گروپ اکثر اوقات سکولوں کے باہر بھی دیکھا جاتا ہے، جہاں ڈرائیور فی الفور رینگ ماسٹر کو کار کی چابیاں حوالے کر دیتا ہے۔ میڈیا میں اکثر اندوہناک خبریں آتی ہیں جہاں قیمتی نوجوان جانیں کم عمری کی ڈرائیونگ کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہیں۔ بچوں کی ڈرائیونگ کو جواز دینے کی دیگر صورتوں میں بدقسمتی سے گھر کے بڑے محرک بنتے ہیں۔ کم عمر بچہ کو محبت اور فخر کی علامت کے طور پر گاڑی کی چابیاں دے دی جاتی ہیں جبکہ بعض اوقات مدد کے بہانے کم عمر بچہ کو کارنر اسٹور سے اشیاء خوردونوش لے کر آنے کا کہا جاتا ہے۔ بہانہ جو بھی ہو، کم عمر بچوں کے ہاتھوں میں کنٹرول دیا جارہا ہے، جو اکثر اوقات کم عمر ڈرائیورنگ کے دوران خطرات کا ادراک نہیں کرتے۔ کم متوسط آمدن والا ملک (ایل ایم آئی سی) ہونے کے ناطے، پاکستان کی ساٹھ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جہاں کم عمر ڈرائیوروں کی تعداد میں اضافہ کے مشاہدہ کا امکان ہوتا ہے۔ والدین پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو حفاظتی حدود کی معلومات فراہم کریں اور معاشرتی طور پر انہیں ذمہ دار بننے کی تعلیم دیں۔ چونکہ کم عمر ڈرائیونگ سڑک پر دیگر کے لئے خطرہ ہوتی ہے، سڑک کے حفاظتی قواعد پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے جو کہ بڑے شہروں میں ڈرائیور حضرات پر کبھی کبھار لاگو کئے جاتے ہیں جس کے ذریعے متعدد گاڑیوں کا ریمانڈ کیا جاتا ہے، چالان جاری کئے جاتے ہیں اور والدین کو ہرجانہ بانڈز جمع کرانا پڑتے ہیں۔ یہ اقدامات ضمنی رہے ہیں اور مسائل کو ختم کرنے میں کامیاب ثابت نہیں ہوئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس مسئلہ کو نظرانداز کیا گیا ہے۔

۲۔ اس مسئلہ کی سنگین کیفیت اور اسے مکمل ختم کرنے کی ضرورت کے پیش نظر، قوانین کے تحت سخت سزائیں اور جرمانے متقاضی ہیں۔ اس بل کا مقصد مذکورہ بالا غرض کا حصول ہے۔

دستخط/۔
رائے محمد مرتضیٰ اقبال
رکن، قومی اسمبلی